سلسلہ : رسائلِ فتاویٰ رضویہ

جلد: پندرہویں

رسالہ نمبر 3

الدلائل القاھرہ علی الکفرالنیاشرہ (۱۳۳۵ھ)

نیچری کافروں کے خلاف دلائل قاہرہ

پیشکش : مجلسِ آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

رسالہ

الدلائل القاھرۃ علی الکفرۃ النیاشرۃ ۱۳۳۵ھ

(نیچری کافروں کے خلاف دلائل قاہرہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسئلہ ۱۴: کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور و فقہائے نامور (**کثرھم اللہ تعالٰی ونصرھم**) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاوار میں ایک مجلس بنام "کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس" اعنی کاٹھیاوار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جن کے محرک و مختار متبعین و متعلقین علیگڑھ کالج ہیں، ۱۲ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ، جوناگڈھ (کاٹھیاوار) مقام پر ہوا جن کا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڑھ کالج و سکرٹری منشی غلام محمد بیریسٹر ایٹ لاء کاٹھیاواری ایجنٹ علیگڑھ کالج و مؤید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جان جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے، اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلارعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی، وہابی، نیچری، قادیانی، چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتے ہیں۔ ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی و دینوی ترقی کا سبب جان کر جان ومال سے امداد کرتے ہیں، اور دینی مفسدہ ومضرت سے آگاہ نہیں۔ اور بلا تفریق ورعایت اہل سنت تمام بے دینوں مرتدوں، مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں، بلکہ ان کے صدر اور سیکرٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوف خدا نہ لائیں، اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی پچرنگی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں

کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دینوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے، آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان ومال سے اس کی مدد کرنا، اس کے جلسہ میں شریک ہونا بددین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور ان سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے؟ یہ ہمارے ائمہ دین (رحمہم اللہ تعالٰی) وضاحت سے بیان کرکے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بیدینوں کے ہتھکنڈوں سے بچاکر نعمائے دارین حاصل کریں، جواب آنے پر ان شاء اللہ تعالٰی اس استفتاء کو چھپواکر اس ملک کاٹھیاوار و گجرات وبرما وغیرہا جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائے گا۔ فقط

تاریخ ۲ا محرم الحرام ۱۳۳۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ۔ راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

الجواب:

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام، اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اس بڑی آگ کی طرف کھینچ کرلے جانے والا، اللہ عزوجل فرماتا ہے:

"وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّكَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۞" [1]	اور اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آنے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔

تفسیرات احمدیہ میں ہے:

دخل فیه الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع [2]۔	اس آیت کے حکم میں ہر کافر ومبتدع اور فاسق داخل ہیں اور ان میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

"وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ" [3]۔	ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمھیں آگ چھوئے گی۔

صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

ایاکم وایاھم لایضلونکم	ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو

---

[1] القرآن الکریم ۶/ ۶۸

[2] التفسیرات لاحمدیه تحت آیة ۶/ ۶۸ مطبع کریمی بمبئی، انڈیا ص ۳۸۸

[3] القرآن الکریم ۱۱/ ۱۱۳

ولایفتنونکم [4]۔	کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائیں یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے، اور جس بات سے منع فرمائیں بلاشبہ سراسر ضرر و بلا ہے۔ مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر جوان کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہولیا تو گردن مارے گا مال لوٹے گا شامت اس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہولے، ارے! مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم تمھیں منع فرماتے ہیں وہ تمھاری جان سے بڑھ کر تمھارے خیر خواہ ہیں "حَرِیۡصٌ عَلَیۡکُمۡ" [5] تمھارا مشقت میں پڑنا ان کے قلب اقدس پر گراں ہے "عَزِیۡزٌ عَلَیۡہِ مَا عَنِتُّمۡ" [6] واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چہیتی ماں اکلوتے بیٹے پر "بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۱۲۸﴾" [7]۔ ارے! ان کی سنو، ان کا دامن تھام لو، ان کے قدموں سے لپٹ جاؤ، وہ فرماتے ہیں:

ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم [8]۔	ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

ابن حبان وطبرانی و عقیلی کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم:

لا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلاتعودوھم واذاما توافلا تشھدوھم	ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ پانی نہ پیو، ان کے پاس نہ بیٹھو، ان سے رشتہ نہ کرو۔ وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ، مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ،

[4] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰

[5] القرآن الکریم ۹/ ۱۲۱

[6] القرآن الکریم ۹/ ۱۲۸

[7] القرآن الکریم ۹/ ۱۲۸

[8] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰

ولاتصلوا علیھم ولاتصلوا معھم [9]۔	نہ ان کی نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔

امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانہ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا، جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فورًا حکم ہوا کہ کھانا اٹھالیا جائے اور اسے نکال دیا جائے، سامنے سے کھانا اٹھوالیا اور اسے نکلوادیا۔ سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے کسی نے آکر عرض کی: فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے، فرمایا: **لاتقرأہ منی السلام فانی سمعت انہ احدث** میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سنا ہے کہ میں نے کچھ بدمذہبی نکالی۔ سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہم کو راستہ میں ایک بدمذہب ملا، کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، فرمایا سننا نہیں چاہتا۔ عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا **ولانصف کلمۃ** آدھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے، فرمایا از یشان منہم ہے، امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالٰی عنہ نے کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں، فرمایا میں سننا نہیں چاہتا، عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سنائیں، فرمایا میں سننا نہیں چاہتا، انھوں نے اصرار کیا، فرمایا تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھا جاتا ہوں، آخر وہ خائب وخاسر چلے گئے، لوگوں نے عرض کی اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر ہو کچھ آئتیں یا حدیثیں سناتے، فرمایا میں نے خوف کیا کہ وہ آیات واحادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہو جاؤں۔ ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرات ہے **ولاحول ولاقوۃ الا باللہ**۔ اور ایسی جگہ مال دنیاوی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا س جو عقل سے بہرہ نہیں۔ یکے نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ (ایک تو مال نقصان اور دوسرے ہمسایہ کی خوشی۔ت) ہمسایہ کون؟ وہ بئس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا، مال بھی گیا اور اخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا،

"خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃَ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۱﴾" [10]	دینا اور آخرت دونوں کا گھاٹا، یہی ہے صریح نقصان (ت)

[9] کنز العمال حدیث ۳۲۴۶۸، ۳۲۵۲۸، ۳۲۵۲۹، ۳۲۵۴۲ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/ ۵۲۹ و ۵۴۰ و ۵۴۲، الضعفاء الکبیر حدیث ۱۵۳ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱/ ۱۲۶، العلل المتناہیۃ حدیث ۲۶۰ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور ۱/ ۱۶۲

[10] القرآن الکریم ۲۲/ ۱۱

دیکھوامان کی راہ وہی ہے جو تمھیں تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بتائی:

ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم [11]۔	ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھارے رب عزوجل نے بتائی:

"فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۶۸" [12]۔	یادآئے پر پاس نہ بیٹھو ظالموں کے۔(ت)

بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یادآنے پر فوراً کھڑے ہوجاؤ،ان مضامین کی تفصیل میں تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتوٰی مسمی بہ فتاوٰی الحرمین برجف ندوۃ المین اور عامہ علمائے ہند کا فتوٰی مسمی بہ فتاوٰی السنۃ لالجام اھل الفتنۃ اور فتاوی القدوۃ اور النذیر الاحمد اور النذیر المبین وغیرہا پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہوچکیں،اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ،

"وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝۴" [13]۔ "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝۱۷۳" [14]۔	اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے،اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز(ت)

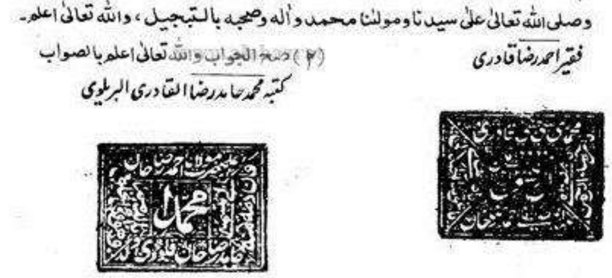
وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل، واللہ تعالٰی اعلم۔
فقیر احمد رضا قادری
(۲) صح الجواب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب
کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی

[11] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰

[12] القرآن الکریم ۶/ ۶۸

[13] القرآن الکریم ۳۳/ ۴

[14] القرآن الکریم ۳/ ۱۷۳

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح
حررہ مصطفٰے رضا القادری البریلوی

(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب
ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ

(۵) الجواب صحیح
محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامفوری
المدرس الاول المدرسۃ اہل السنۃ والجماعۃ

(۶)

www.alahazratnetwork.org

(۷) الجواب صحیح فقیر حمد اللہ کمال الدین القادری الپشاوری عفی عنہ	(۸) الجواب صحیح محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی
(۹) الجواب صحیح ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری	(۱۰) الجواب صحیح محمد عبد الرشید مظفر پوری
(۱۱) الجواب صحیح فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی	(۱۲) الجواب صحیح رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہلسنت
(۱۳) الجواب صحیح احمد حسین رامپوری عفی عنہ	(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام خطیب وامام مسجد وزیر خاں مرحوم لاہور
(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالٰی اعلم عبد السلام غفر لہ قادری اعظم گڑھی	(۱۶) الجواب صحیح محمد رحیم بخش مظفر پوری
(۱۷) الجواب صحیح فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الآ آبادی	(۱۸) الجواب صحیح سردار علی خاں بریلی

(۱۹)اصاب من اجاب محمد حسنین رضا البریلوی مدرسہ پنجم مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلوی	(۲۰)اصاب من اجاب فقیر ابوالظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب دربنگوی
(۲۱)اصاب من اجاب وھو مرشدی الفاضل البریلوی محمد خلیل الرحمٰن بہاری صدیقی رضوی مدرس منظر الاسلام	(۲۲)الجواب قد کتب الحق وھکذا مذھب اھلسنتة والجماعة وانا اسلمه ایضاومن خالف ھذافھو من الوھابیة سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی
(۲۳)الجواب صحیح عمر النعیمی المرادآبادی	

تصدیقات علمائے کلکتہ

(۲۴) الحمد للہ موفق اھل السنة للاھتداء بھدی الائمة المجتھدین مصابیح الظلم وھداة الامة والصلٰوة والسلام علی خاتم النبیین،سیدنا محمد بن عبداللہ قامع الکفرة والمبتدعین،وعلی اٰلہ الطیبین الطاھرین،واصحابه البرزة الکرام المتقین، امابعد فقد اطلعت علی ماتضمنه ھذا الجواب المستطاب من الادلة الواضحة والبراھین الساطعة التی لاعذر لاحد بجھلھا کیف لا والکتاب و السنتة یحرمان صریحا وتلویحا الاشتراك مع اھل البدع فی امرمادینیا کان اودنیویا ونقل ماورد فی ھذا المعنی یطول شرحه والموفق یکفیه	سب خوبیاں اللہ تعالٰی کو جس نے اہلسنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود وسلام سب نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ پر کہ کافروں اور بد مذہبوں کی بیخ کنی کرنے والے ہیں اوران کی آل طیب وطاہر اور ان کے اصحاب نیک وبزرگ وپرہیزگاروں پر،بعد حمد و نعت میں مطلع ہوا ان دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جن پر یہ جواب مشتمل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن وحدیث صراحۃ واشارۃ بد مذہب کی شراکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ دینوی اور جو اس بارہ میں وارد ہو اس نقل کرنا طویل شرح چاہتاہے اور جسے توفیق ملی اسے وہ کافی ہے

ماانقلہ مولانہ الامام الھمام فی الجواب ولامخذول لایکفیہ نقل الف کتاب منزلۃ من رب الارباب، قال الجلال فی تفسیر الایۃ التی نقلھا مولانا حفظہ اللہ وھی (لاترکنوا) تمیلوا (الی الذین ظلموا) بموادۃ اومداھنۃ اورضاباعمالھم (فتمسکم) تصیبکم (النار ومالکم من دون اللہ) ای غیرہ (من) زائدۃ (اولیاء) یحفظونکم منہ (ثم لاتنصرون) تمنعون من عذابہ [15] انتھی قال العلامۃ الصاوی فی حاشیۃ علی الجلالین (قولہ الی الذین ظلموا) ای بالکفر اوالمعاصی (قولہ بموادۃ) مصدر وادد کقاتل ای محبۃ (قولہ او مداھنۃ) ای مصانعۃ فالمداھنۃ بذل الذین لاصلاح الدنیا (قول او رضا باعمالھم) ای تزیینا لھم ولاعذر والاحتجاج بضرورۃ الدنیا فان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المبین (قولہ فتمسکم النار) ای لان المرء یحشر مع من احب (قول یحفظونکم منہ) ای من عذاب النار [16] انتھت عبارتہ رضی اللہ عنہ. **اقول:** قدتبین جلیا ان الاٰیۃ الشریفۃ صریحا فی النھی عن محبۃ المبتدعین ومعاونتھم وتکثیر سوادھم ومشارکتھم فی امور الدین والدنیا

جسے ہمارے مولٰی امام عالی ہمت نے نقل کیا اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کردینا بھی کافی نہیں، جس آیت کو مولانا نے نقل فرمایا اس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ ان سے دوستی یا چکنی چپڑیں بات کرو یا ان کے اعمال پر راضی ہو کہ تمھیں آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا تمھارا کوئی مددگار نہیں کہ اس سے تمھیں بچائے پھر تمھاری مدد نہ ہوگی کہ اس کے عذاب سے روک دئے جاؤ انتہی، علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہوں یا فاسق، مداہنت کے معنی کارستانی اور دین دے کر دینا سنوارنی ان کے اعمال پر راضی ہونا یعنی ان کے زینت بڑھانا اور ضرورت دینا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط وقت والا ہے، تمھیں آگ چھوئے گی، اس لئے کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے، **میں کہتا ہوں** کہ بدمذہبوں کی محبت اور ان کی اعانت اور ان کی جماعت بڑھانے اور ان کی دینی و دنیوی شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ ان کی بدمذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو، علاوہ اس کے ان میں وہ ہیں جن کی بدمذہبی کفر تک پہنچی ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی

[15] تفسیر جلالین تحت آیۃ ۱۱/ ۱۱۳ مطبع مجتبائی دہلی نصف اول ص ۱۷۸

[16] حاشیہ الصاوی علی الجلالین تحت آیۃ ۱۱/۱۱۳ المشھد الحسینی قم ایران ۲۳۰/۲

معاً سواء کانت بدعھم بدع کفر اوعصیان علی ان فیھم من بدعتہ مکفرۃ کالنیشریۃ ونحوھم ومن بدعتہ مفسقۃ کالوھابیہ فیما یتعلق بغیر اصول الدین فالمسئول عنھم جامعون لبدع الکفر والفسق وعلٰی کل ھم من الذین ظلموا انفسھم وقد قال صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم من مشی مع ظالم فقد اجرم [17] رواہ الدیلمی وقال علیہ الصلوۃ والسلام من مشی مع ظالم لیعینہ وھو یعلم انہ ظالم فقد خرج من الاسلام [18] رواہ الطبرانی وبالجملۃ فالاٰیات والاحادیث و اقوال ائمۃ الدین وفقھاء المذہب الاربعۃ فی ھذا لمعنی یعسر حصرھا،وفیما اجاب بہ مولانا المجیب کفایۃ لمن القی السمع وھو شھید واللہ وحدہ المستعان بہ علی المبتدعۃ اولیاء الشیطان۔
قال بفمہ ونقلہ بقلمہ عبدہ المذنب احمد موسی مصری المنونی امام وخطیب المسجد الجامع بکلکتہ۔

بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ جن کی وہابیہ عہ کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو۔ تو جن کے بارے میں سوال ہے وہ جامع بدعت کفر وفسق ہیں اور ہر تقدیر پر وہ ان لوگوں میں ہیں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور بے شک نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اس نے جرم کیا اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو ظالم کے ساتھ چلا کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ السلام سے نکل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا، حاصل کلام آیات واحادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہاء کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ ان کا شمار مشکل ہے اور مولانا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اس کے لئے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بدمذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں، اسے اپنے منہ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اس کے بندہ گنہگار احمد موسٰی مصری منونی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام وخطیب ہے۔

عہ: رہے وہابیہ زمانہ کہ ضروریات دین کے منکر اور اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی جناب توہین کرنے والے ہیں وہ قطعاً کافر ہیں جن کے بارے میں علماء حرمین شریفین نے بالاتفاق فرمایا:

من شك فی کفرہ وعذابہ فقد کفر [19]۔ ۱۲ مصحح۔

جس نے اس کے کفر وعذاب میں شک بھی کیا وہ کافر ہے ۱۲ مصحح (ت)

---

[17] کنز العمال بحوالہ الدیلمی عن معاذ حدیث ۱۴۹۵۳ موسستہ الرسالۃ بیروت ۸۵/۶

[18] المعجم الکبیر حدیث ۶۱۹ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۱/ ۲۲۷

[19] حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳

(۲۵)الجواب صحیح

محمد لعل خاں عفی عنہ نائب صدر انجمن اصلاح عقائد ومدرسہ عثمانیہ اہلسنت وجماعت نمبر ۲۲ زکریا اسٹیٹ کلکتہ

محمد لعل خاں

(۲۶)الجواب موافق بالصواب

ابوابراہیم محمد اسمعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت

(۲۷)اقول وباللہ التوفیق ماتقرر ھکذا المجالس بین یدی سیدالانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الان والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فھموا ان فیہ اتساع الاسلام والامر لیس ھکذا وکلہ من فتور عقلھم و نقص ایمانھم واللہ الموفق بالصواب والیہ المرجع والماب۔

حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

میں کہتاہوں اور خداہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ واولیاء علماء محققین ومدققین کے زمانوں میں، افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں، یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف مرجع وبازگشت ہے۔

حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

(۲۸)الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیہ الشرکۃ فی ھذا المجلس بون من طرق رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام و لوکان فی بادی النظر فارجون من اللہ تعالٰی ان یبعدنا من الشین الفطن ویحفظنا من البلاء والمحن ویثبتنا ویمیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم واٰلہ واصحابہ العظیم ۔فقط

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

الراجی الطریان فیضان الباری

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان میں کچھ شبہ نہیں۔اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے طریقہ سے دوری ہے کہ اس میں السلام کی بوتک نہیں اگرچہ بظاہر ہو، میں اللہ تعالٰی سے امید کرتاہوں کہ ہم کو برائیوں اور فتنوں سے دور رکھے اور بلا اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور ان کی آل واصحاب بزرگ کی ملت پر ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔

(۲۹)بسم اللہ الرحمن الرحیم*حامدا و مصلیا*"قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"[20] (اے محبوب ! تم فرمادو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمھیں دوست رکھے گا۔ت) خلاصہ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباع شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد ومالی اللہ الہادی،ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ جیساکہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے مولٰی تعالٰی عمل کی توفیق دے،اس فتوے پر م کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے۔ذلك كذلك انی مصدق لذلك

حررہ مورضعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰)التائیدو والشرکتہ فی مثل هذہ المجالس بل المیلان الیها مالیا کان او بدنیا بدلیل الکتاب واسنة وفقد امام الاماة ممتنع ۱۲۔ **الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنه سلهٹی مدرس اول مدرسه عثمانیه کلکته۔** **(۳۱)قد اصاب ما اجاب** مولٰنا العلام مجدد مائتہ الحاضرۃ مصباح الدین احمد عفاعنہ۔ مٹیابرج کلکتہ۔	ایسی مجلسوں کی تائید وشرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن وحدیث وفقہ امام اعظم حرام ہے ۱۲ الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ **(۳۲)الجواب صحیح والمجیب میب** محمد فضل الرحمٰن غفرلہ المنان،مٹیابرج کلکتہ **(۳۳)**البتہ بد عقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے۔ محمد اسمٰعیل عفنی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴)بسمہٖ سبحٰنہ وتعالٰی عزوجل،اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد امائتہ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی سلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتوی جو گونڈل کاٹھیاوار سے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ہے اور اس وقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ میں یہ مقدس فتوی اعلٰی نصوص شریعت وفصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ،اس کا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل وبرہان،حق وصداقت کا مہر درخشان،ہم ایسوں کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے،اور اس کے قبول وتسلیم میں وہی شخص تامل کرسکے گا

---

[20] القرآن الکریم ۳/ ۳۲

جو دین وایمان سے بے سروکار، حق وہدایت وسبیل مومنین سے بیزار، ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار، وہابیت ونیچریت سے ہمکنار، اشرار اہل بدع سے ہو، میرے نزدیک اس نورانی فتوے سے ہم ایسوں سے اضافہ چاہنا، یا بضمن تصدیق، تحریر کلمات توثیق وتائید کا خواستگار ہونا نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھوانا ہے، ہم اس وقت اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہر کر تعمیلا للحکم، اس محترم فتوے کی تصدیق میں صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہیں۔

ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد للّٰہ الرب الرحیم وعلی حبیبہ ونبیہ الکریم والہ وصحبہ افضل الصلوۃ والتسلیم واللّٰہ سبحنہ وتعالٰی اعلم وعلمہ عزمجدہ اتم واحکم۔ کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ الفقیر عبدالباقی محمــــــــــــــــــــــــــــد برھان الحق الرضوی الجبلفوری غفرلہ	کہ یہ جواب ہی سیدھا راستہ اور شریعت کا مضبوط راستہ ہے۔(ت) 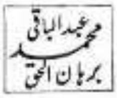
(۳۵) ان ھذا لھو الحق المبین، ومن اعتصم بہ فقد ھدی الی الصراط المستقیم المستبین، قلما یوصل الیہ، فضلا عن المزید علیہ، فنسئل اللّٰہ تعالٰی ان یثبتنا علی الکتاب والسنۃ وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا بہ الجنۃ، اٰمین، والحمد للّٰہ رب العالمین وصلی اللّٰہ تعالٰی علی حبیبہ سید المرسلین محمد والہ واصحابہ اجمعین۔ کتبہ الراجی عفوربہ عبدالسلام السنی الحنفی القادری الرضوی الجبلفوری غفرلہ 	بیشک یہی حق مبین ہے اور جس نے اس کے ساتھ تمسک کیا اسے سیدھے راستہ ظاہر کی طرف ہدایت ہوئی اس تک پہنچنا ہی کم ہے اس پر زیادتی تو کجا، اللہ تعالٰی سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب وسنت پر ہمیں ثابت قدم رکھے، اور ایمان پر موت دے اور جنت میں داخل کرے آمین، سب خوبیاں خدا کے لئے جو پروردگار عالم ہے اور اللہ تعالٰی درود بھیجے اپنے حبیب رسولوں کے سردار محمد اور ان کی آل واصحاب سب پر۔

تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما، فقیر بارگارہ رضوی عبید المصطفٰی محمد ظفرالدین بہاری میجروی غفرلہ وحقق املہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید و تصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذاللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد احبا اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلاشبہ اس قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مضرتوں کی جالب گناہ کی موجب ہیں، یونہی دینوی حیثیت سے بھی اصلاً مفید نہیں سوا اس کے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سے روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں، کچھ لکچر اور تقریر کا لطف رہے اللہ خیر صلا، بہت بڑا کار نمایہ اس قسم کی انجمنوں کا ریزولیوشن (RESOLUTION) پاس کرنا ہے، جب روداد دیکھئے یہی لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا مگران عقلمندوں کو اس کی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہیں سکتا ریزولیوشن پاس ہو کر کیا کرلے گا۔ کہنے سے کام نہیں چلتا کرنے کی ضرورت ہے، سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں:

الطیور تصحیح ولاتفعل، والبازی یفعل ولایصیح[21]	چڑیاں چیں چیں کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں، اور باز کرتا ہے چیں چیں نہیں کرتا ہے۔

اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولیوشن ہر گز کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے کام کرنے کی ضرورت ہے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان صرف انھیں چار باتوں پر کاربند ہو جائیں جو رسالہ مبارکہ "تدبیر صلاح ونجات وفلاح" میں مذکور ہیں پھر دیکھئے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور ان کا آفتاب کس طرح بالائے افق ترقی بکمال اوج تاباں ہوتا ہے، اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام ریزولیوشنوں میں بیکار امور اور رونا دھونا فلاں کے مرنے پر رنج، فلاں کی موت پر سوگ، اور فلاں کے انتقال پر ملال، اور فلاں کے عطیہ پر واہ واہ، اور فلاں کو فلاں خطاب ملنے پر اظہار مسرت سے قطع نظر کرکے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والوں کے لئے دن میں چراغ جلانا اور روز روشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی و عملی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر ان کو دھکے دے کر بھی باہر کیا جائے تو ہر گز ٹلنے والے نہیں، پڑھنے والوں کے لئے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم

21

میں ہر طرح کی آسانیاں اور کار آمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں پندرہ کو اس کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں موانعات ہزارہا وقت وزحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑے ہیں، پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے انجمن قائم کرنا دینوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال ومحاصل کے سوا اصلاً مفید نہیں۔

اللھم وفقنا لما تحب وترضی وصلی اللہ تعالٰی علی المصطفی المرتضی وعلی الہ وصحبہ رضی اللہ تعالٰی عنھم باحمد رضا۔	یااللہ احمد رضا کے طفیل ہمیں اپنی پسندیدہ رضا والی چیز کی توفیق عطافرما، اور درود ہو مصطفٰی مرتضی اور آپ کی آل و اصحاب رضی اللہ تعالٰی عنہم سب پر۔ (ت)

کتبہ عبدہ العاصی ظفرالدین البھاری
عفی عنہ بمحمد ن المصطفٰی النبی الامی

(۳۷) لاریب فیہ فلیتنافس المتنافسون وانا عبدہ محمد ابوالحسن السھسرامی مدرس دوم مدرسہ عالیہ المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء	اس میں شک نہیں کہ رغبت کرنیوالوں کو اس کی رغبت کرنا چاہئے، عبدہ محمد ابوالحسن سہسرامی

(۳۸) ابوصالح ظہیرالدین احمد فریدی، مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء روز چہار شنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ) (۴۰) قد اصاب من اجاب کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی (۴۲) الجواب صحیح سید عبدالرشید مدرس مدرسہ شمس الہدی بانکی پور (۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولی العلماء امام الفقھاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ و	(۳۹) المجیب مصیب فرخندہ علی عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ سہسرام (۴۱) لقد اجاب المجیب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب محمد یحیٰی مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام، المرقوم، فروری ۷ ۱۹۱۷ء 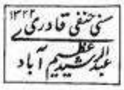 عالموں کے پیشوا فقہاء کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالٰی ان کو بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں

الحضور فی مثل ھذا المجلس القبیحۃ حرام و المعاونۃ اثم والمقاربۃ فیھا سم قاتل للایمان فلیتنا فس المتنافسون وفقنا اللہ تعالٰی ایانا وجمیع المومنین للمفارقہ والاجتناب عن مثل ھذا المجلس والتائید والشرکۃ فیہ۔ حررۃ فقیر الی سید المرسلین ذی المنن المدعوبہ سید محمد غیاث الدین حسن الحنفی السنی الرجھتی البھاری عفی عنہ الباری	حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ اور اس میں قریب ہونا ایمان کے لئے زہر قاتل، رغبت کرنے والوں کو چاہئے کہ اس کی رغبت کریں، اللہ تعالٰی ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید وشرکت سے بچیں۔

(۴۴) اصاب من اجاب فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغرباء آگرہ

تصدیقات علمائے کان پور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالٰی عبیداللہ عفا عنہ ماجناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمدی فی الکانفور۔

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحنہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذھب علی القرطاس۔ نمقہ محمد عبدالرزاق عفی عنہ المدرس مدرسہ امداد العلوم فی الکانفور 	جواب دینے والے نے درست فرمایا واللہ تعالٰی اعلم بالصواب، یہ جواب اس قابل ہے کہ اس کو کاغذ پر سونے سے لکھا جائے (ت)

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح. حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسۃ درالعلوم فی الکانفور غفرلہ والمشائخہ الغفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء العقود فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلوۃ والسلام من ملك المعبود۔

تصدیقات علمائے سندھ حیدر آباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ اہل بدعت وہوا سے ہیں ان سے دور رہنا ضرور چاہئے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے۔ **نعوذ باللّٰه من ذلک، اللھم احفظنا منھم بجاہ نبیك المصطفٰی ورسولك المرتضی، اٰمین یارب العالمین۔**

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) **بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم، الحمد للّٰه وحدہ والصلٰوۃ والسلام علی من لانبی بعدہ، اما بعد** بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام وناروا ہے۔ مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں، ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المومنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی: یارسول اللہ! قیصر وکسرٰی کافران مجوس ونصارٰی اس ناز ونعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف ومحنت میں، فرمایا: اے عمر! کیا تو راضی نہیں کہ ان کے لئے دنیا ہو اور ہمارے لے آخرت، خود امیر المومنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے پادریوں نے آپ کو دیکھنے کے لئے بلایا تھا، حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر اور غلام سوار، اور جناب کے دست اقدس میں اونٹ کا مہار، بدن مبارک پر چمڑے کا کرتا جس میں متعدد سترہ پیوند، اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان ومال سے انجمن ظلم میں شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھتے کس کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ ریگستانی جفاکش ناز ونعمت کے مزے کیا جانیں، یہ لطف عجیب اور نظم وترتیب وآراستگی وتہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب، ان خیالات فاسدہ کے دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ہے، **لاتجالسوھم**[22] **الخ** ان کے پاس نہ بیٹھو، ان سے دور بھاگو، انھیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمھیں

---

[22] کنز العمال حدیث ۳۲۴۶۸ و۳۲۵۲۸ و۳۲۵۲۹ و۳۲۵۴۲ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/ ۵۲۹، ۵۴۰، ۵۴۲

فتنہ میں نہ ڈال دیں[23] معاذاللہ کہیں حضور کے خیال مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بدمذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں۔ یہ منع فرمانا حضور کا ازاراہ شفقت تھا، جس طرح شفیق باپ ازراہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے، یہ چند حروف فقیر نے محض زبدہ ارباب سنت و عمدہ اصحاب جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہلسنت مجدد مائتہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالٰی عن الشر و الاعداء (اللہ تعالٰی ہر شر اور دشمنوں پر ان کی مدد فرمائے، ت) کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کے لئے کافی ہیں، مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہئے۔

ختم اللہ لنا ولکم بالخیر والحسنی ووفقنا لما یحب ویرضی وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء امقربین وتحت لواء سید المرسلین وصلی اللہ تعالٰی وسلامہ علی خاتم النبیین محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔	اللہ تعالٰی ہمارا خاتمہ خیر اور بھلائی میں فرمائے اور ہمیں اپنی پسند و رضا کی توفیق دے اور حشر کے روز اولیاء مقربین کی حمایت اور حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام کے جھنڈے کا سایہ عطا فرمائے۔ (ت)

محمد اسمٰعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نمبر ۴ دہلی

(۵۱) ذلك کذلك رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد

(۵۲) ذلك کذلک

خادم طلبہ محمد عبدالطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد۔

تصدیق حامی سنت ماحی بدعت جناب مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمھم

(۵۳) الجواب صحیح

کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریۃ

تصدیق ناصر سنت قامع بدعت مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد اللہ العزیز الکریم والصلٰوۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم۔

[23] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰

فتوائے مبارکہ فرستادہ ناصر ملت حقہ، ناشر سنت سنیہ، قاطع اعناق بدعات شنیعہ، قامع بیخ محدثات قبیحہ، سر شکن فرق باطلہ من الندوۃ والوہابیۃ والنیاچرہ، ماحی وطغیان، حامی ودین وایمان جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولی الستار عن شرور الاشرار (خدائے ستار انھیں اخترار کے شر سے محفوظ فرمائے۔ت) فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق وثواب سے اراستہ زیور شدہ ہدایت سے پیراستہ پایا۔

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے	اثبات مدعا پہ حدیث وکتاب ہے
ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے	ہر سطر اس کی راہ حصول مراد ہے

کیونکر نہ ہو، یہ تحریر فرمایا ہوا اس بے نظیر کا ہے جس کی مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل، جو فاضلوں کا فعل، جس کا فتوی تمام روئے زمین پر جاری، جس کے فیوض وبرکات ہر گوشہ عالم میں ساری، جو استاذوں کا استاذ مسلم، ہر عالم سے اعلم، مفتیوں کا سرتاج اکرم، سنیوں کا امام معظم، گلزار سنت کو شاداب فرمانے والا، داغ بد مذہبی وبدعت کا مٹانے والا، درخت کفر وشرک کا قاطع، شریعت وطریقت کا جامع جس کا تمام ہندوستان مدح خوان، جس کی توصیف میں علمائے حرمین شریفین رطب للسان، گمراہوں ا راہنما، ہمارا آقا، ہمارا مولیٰ ہمارا سردار، متقی، پرہیزگار، حکیم اُمت، اعلحضرت مولوی مفتی احمد رضاخان صاحب ادام فیضہ اللہ الواہب، یہ مسئلہ کیا ہے بہت بڑی کسوٹی حق وباطل کے پرکھنے، سنی وبدعتی کے جانچنے کی ہے، جو صاحب اس کو پڑھ کر یا سن کر بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں، حق مانیں ان کا ضرور اہل سنت میں شمار، ورنہ اہل بدعت وکلاب اہل النار میں معدود ہوں گے۔ ہمارے سنی بھائیوں پر لازم ہے کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں، ایسے لوگوں سے خلط ملط ہر گز پیدانہ کریں، یہ بڑے شاطر وعیار ہوتے ہیں، وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ نخواہ آدمی ان کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے، جب اس کا دل اپنی طرف لبھایا اور اپنا مطعی ومسخر بنالیا پھر اس کا ایمان، دھن، دولت سب کچھ چھین لیا، دونوں جہان کے ٹوٹے میں ڈال دیا، وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین آمین!

حررہ محمد ضیاء الدین المکنی بابی المساکین عفی عنہ

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولانا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم، بلاشبہہ اس نازک وقت میں بہت سے علماء درویش طلب دنیائے دنی میں اتباع سنت ترک کرکے اتنے دیندار بن گئے کہ کوٹ پتلون والوں میں ان کی سی کہہ کران سے دنیا

حاصل کرتے ہیں اہل سنت میں لباس سنت پہن کر بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ مولٰنا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں، ان میں مل کر ان کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہمہ تن دنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں، ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی انجمنوں کے جو ممبر وسر گروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے، ان کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہئے، خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لحگی سے مثنوی شریف، ان کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے، مسلمانوں! ان کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے، مسلمانوں! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں، ان احادیث صحیحہ سے ان کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو، اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے ان میں کچھ بھی شائبہ پاؤ ان سے کوسوں جدا رہو، منتخب کنز العمال میں ہے:

عن ' ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنهما عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیه وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوههم وجوه الادمیین وقلوبهم قلوبهم الشیاطین سفاکین للدماء لایرعون عن قبیح ان تابعتهم اربوك وان ائتمنتهم خانوك صبیهم عارم وشابهیم شاطر وشیخهم لایامرو بالمعروف ولای نهی عن المنکر .السنة فیهم بدعة والبدعة فیهم سنة، وذوالامرء منهم غاو فعندذلك یسلط اللہ علیهم شرارهم فیدعو خیار هم فلایستجاب لهم، رواہ الخطیب[24]۔	ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے، فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئے گا کہ منہ تو اس وقت کے آدمیوں کے سے منہ ہونگے اور ہوں گے دل ان کے شیطانوں کے سے خونریز، لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بری بات سے، اگر پیروی کرے تو ان کی، تباہ کردیں وہ تجھ کو، اور اگر امانت رکھے تو ان کے پاس خیانت کریں، بچے ان کے شوخ ہوں اور جوان ان کے چلاک اور بیباک، بڈھے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بری بات سے منع کریں، سنت ان میں بدعت ہو اور بدعت ان میں سنت۔ اور جو ان میں سے صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں، پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا ان پر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا ان پر شریر حاکموں کو، پس نیک لوگ جو ان میں ہوں پکاریں گے مگر کوئی ان کی نہ سنے گا۔

[24] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الخطیب عن ابن عباس کتاب الفتن الباب الثانی دار الفکر بیروت ۵/ ۴۰۶

عن ²عابس الغفاری عن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم بادر وابالاعمال ستا امارۃ السفھا وکثرۃ الشرط وبیع الحکم واستخفافابالدم وقطیعۃ الرحم ونشواء یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدھم یغنیھم وان کان اقلھم فقھا[25] رواہ الطبرانی فی الکبیر۔	عابس رضی اللہ تعالٰی عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کرلو یعنی پھر بیک عمل کرنا دشوار ہوجائے گا، حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو، زیادتی چپراسیوں کی ہو، اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کرلیا، اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جائے یہ معنی ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں اور دین دنیا کے عوض بکے، خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں، خویش اور اقرباء سے قطع اور جدائی ہو، ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر، ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے ان کو سنائے، خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اسے نماز و روزہ حج زکوٰۃ بیع وشراء حلال وحرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر ان سب میں سے بہت ہی کم سمجھ رکھتا ہو، اس سے سنیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے۔
عن ³عمر وعن النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال انا للہ وانا الیہ رٰجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ رٰجعون فمم ذلك جبرئیل فقال ان امتك مفتتنۃ بعدك بقلیل من الدھر غیر کثیر قلت فتنۃ کفر اوفتنۃ ضلالۃ قال کل ذلك سیکون قلت ومن این ذاك وانا تارك فیھم کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون واول ذٰلك من قبل قرائھم و	حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبریل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ رٰجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں یہ ایک کلمہ ہے جس کو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہذا میں نے بھی کہا ہاں انا للہ وانا الیہ رٰجعون مگر اس وقت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبریل۔ کہا آپ کی امت آپ کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی، میں نے کہا فتنہ کفر کا یا گمراہی کا، کہا سبھی کچھ ہوگا یعنی بعض مرتد بھی ہوجائیں گے اور بعض گمراہ بھی، آنحضرت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم

امرائھم یمنع الامراء الناس حقوقھم فلا یطعونھا فیقتتلوا ویتبع القراء اھواء الامراء فیمدون فی الغی ثم لایقصرون، قلت یا جبرئیل فبم سلم منھم قال	فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دونوں فتنے کیونکر ہونگے میں تو ان میں اللہ کے کلام کو چھوڑ جاؤں گا، کہا کلام اللہ ہی سے گمراہ ہوں گے یعنی اس کے معنی من گھڑے جوڑ کر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کرینگے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں

[25] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ طب عن عابس الغفاری کتاب الفتن الباب الثانی دار الفکر بیروت ۵/ ۳۹۴ و ۳۹۵

بالکف والصبر ان اعطم الذی لهم اخذوه وان منعوا ترکوه[26] رواه الحاکم۔	دنیادار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہوگا، امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کرینگے، مولوی بھی انھیں کی سی کہیں گے، حلال حرام کے بیان میں کرنے میں ان سے ڈرینگے اور ان کے پیچھے لگیں گے، پس گمراہی میں بڑھتے چلے جائیں گے پھر کمی نہیں کریں گے، میں نے کہاں اے جبریل! اس وقت ان سے بچاؤں کی کیاصورت ہے۔ کہا صبر، جو کچھ وہ دیں لے لیں اور نہ دیں تو چپ چاپ صبر کر بیٹھیں۔

اور اس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے:

عن[۴] ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله تعالٰی علیه وسلم ان اناسا من امتی سیفقهون فی الدین ویقرءون القراٰن ویقولون نأتی الامراء فنصیب من دینا هم ونعتزلهم بدیننا ولایکون ذلك کما لا یجتنی من القتاد الاالشوك کذلك لا یجتنی من قربهم الایعنی الخطایا[27] ۔رواه ابن ماجه۔ عن[۵] علی کرم الله وجهه عن النبی صلی الله تعالٰی علیه وسلم یأتی علی الناس زمان همتهم بطونهم وشرفهم متاعهم	حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بیشک بہت لوگ امت میری سے سمجھ حاصل کریں گے دین اور پڑھیں گے قرآن کو، اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس آکر ان کی دنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو ان سے بچالیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار درخت سے نہیں چنے جاتے مگر کانٹے، ان کے قرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالٰی عنہ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپ نے، ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی جس کے

[26] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الحکیم عن عمرو کتاب الفتن الباب الثانی دار الفکر بیروت ۵/ ۳۹۹

[27] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ ابن ماجہ عن ابن عباس کتاب العلم الباب الثانی دار الفکر بیروت ۴/ ۴۱

قبلتھم نسائھم ودینھم دراھمھم ودینار ھم اولئك شرر الخلق لاخلاق لھم عنداللہ [28]۔ راوہ الدیلمی	پاس مال ومتاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے، جورویں ان کا قبلہ اور درہم ودینار ان کا دین، یہ لوگ بری مخلوقات کے ہیں، ان کے واسطے اللہ تعالٰی کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو، میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں تقریبا چالیس حدیثیں مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑے گا۔ اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سواد اعظم مومنین کا پیرو ہوگا، او جو بڑی جماعت سے جدا ہوا، جہنمی ہوگا، اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ ہر اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی پڑھیں گے اور قرآن بہت پڑھیں گے مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بدمذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرمائیں اور لوگوں کو دکھلائیں ان شاء اللہ تعالٰی مفید ہوگا۔

حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی جامع الاکبر آباد۔

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ درہ حیث اجاب مااجاب مااجاب الامن کتاب اللہ تعالٰی عزوجل وحدیث المجیب صلی اللہ علیہ وسلم ولہ بذلك عند اللہ الجلیل الاجر الکثیر والثواب الجزیل، حررہ محمد اسمعیل عفی عنہ القریشی سنی حنفی ثم الفشاوری حالانزیل الجام جودھفور ملك کاتھیاوار۔	جواب صحیح، مجیب حق گو، اللہ تعالٰی بھلا کرے جس نے یہ جواب دیا یہ جواب قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے، اللہ تعالٰی کے ہاں اس کے لئے اجر کثیر اور ثواب بھاری ہے، اسے سنی حنفی محمد اسمٰعیل عفی عنہ نے لکھا

(۵۷) بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للہ وحدہ والصلٰوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی الہ الکرام واصحابہ العظام. اما بعد بے شبہہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں دروازہ دوزخ کھولنا اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہے، پیارے سنی بھائیوں!

[28] منتخب کنز العمال علٰی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الدیلمی کتاب الفتن الباب الثانی دار الکفر بیروت ۵/ ۴۰۷

اگر انکھوں میں نور ایمان ہے تو یہ محترم فتوٰی دیکھو مقدس ومقبول فتوٰی علامہ دوران امام اہل ایمان جناب مولانا مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضاخاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالٰی فیوضاتہ ومتع المسلمین بطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے، یہ وہ رکن اعظم ہے اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت واحیائے دین متین میں فرید اوامانت وازالہ بدعت وضلالت کفر و شرک میں وحید ہے، آپ کے علم وفضل کی نہریں علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں، آپ کے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے، کشتی دین واسلام کے آپ ناخدا ہیں، اہل سنت وجماعت کے پشت وپناہ میں، آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایت مذہبی میں صرف کیا، خدمت دینی کے سواء ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے، اسلام ومسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں، ہر مہینے دور دور سے سیکڑوں استفتاء آتے اور جواب باصواب سے مزین کرکے روانہ فرماتے ہیں، نامور علمائے مکہ معظّمہ ومدینہ منورہ آپ کے فتاوے سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت وتبحر علمی کو مانتے ہیں، علامہ وحید فاضل فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے ہیں اور موجودہ صدی کا مجدد مانتے ہیں، القاب جلیلہ سے ملقب کرتے، طرح طرح دعائیں دیتے، اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں، مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں:

الذی شهد له علماء البلد الحرام، بانه السید الفرد الامام، سیدی وملاذی الشیخ احمد رضاخاں البریلوی[29]۔	جس کے لئے علمائے مکہ مکرمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضاخاں بریلوی (ت)

مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظّمہ بعد بہت سے مدائح وذکر اسم گرامی اعلحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں:

وقد شهد له عالم مکة بذلك ولولم یکن بالمحل الارجع لما وقع منهم وذلك بل اقول لوقیل فی حقه انه مجدد هذا القرن لکان حقا وصدقا[30]۔	علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ ان کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے بلکہ میں کہتاہوں کہ اگران کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو البتہ حق وصحیح ہو۔ (ت)

[29] حسام الحرمین تصدیقات علماء مکہ مکرمہ مکتبہ نبویہ لاہور ص ۸۳

[30] حسام الحرمین تصدیقات علماء مکہ مکرمہ مکتبہ نبویہ۔لاہور ص۵۱

اسی طرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپ کے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی "ذلك فضل اللّٰه يوتيه من يشاء واللّٰه ذوالفضل العظيم"۔ یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحان خدا ہے جو سنی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قہر مولی سے بچے گا۔ اور اگر نفس امارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللّٰه جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہ دوزخ کھولا تھا، لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالیٰ جل جلالہ مفتاح در جنت بنادے کہ یہ حدیث شریف میں وارد ہے:

التائب من الذنب کمن لا ذنب له [31]۔	گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ (ت)

بلکہ بمصداق اس آیت شریفہ کے:

" اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝" [32]۔	مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللّٰہ تعالیٰ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللّٰہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (ت)

خداوندا! تو توفیق رفیق گردان غربائے امت خصوصًا اہل سنت کے تئیں اس طوفان بے پایا سے بجاہ سید الشافعین آمین یا رب العالمین!

آج میری زہے قسمت کہ یہ مقدس فتوی شہر گونڈل کاٹھیاوار سے برادر دینی ومحب یقینی، اخی فی اللّٰہ حامی سنت، ماحی فتن، نیچری فگن، ندوی شکن، دافع شکن، دافع الفتن مولانا محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفعۃ والجاہ ومن کل سوء وشر حماہ ووقاہ نے بغرض تصدیق وتصویب اس ناسزا سگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامہ نامی وصحیفہ سامی میں تحریر فرمایا کہ ما قل ودل، اور اپنے مہر ودستخط کرکے سیدھا کلکتہ نزد محب سنت عدو بدعت، سرتاج اہل سنت، حامی دین متین، قاطع جیوش المبتدعین، جناب معلی القاب، حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خاں صاحب کے رجسٹر کرکے بھیج دینا کہ وہاں طبع ہوجائے، واللّٰہ فقیر اس پر انوار خورشید سے مقبول وچمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کے کب لائق وحقدار، مگر مکرمی قاضی صاحب والا مناقب اعلیٰ مناصب داسم بالمواہب کی تعمیل کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں۔

---

[31] سنن ابن ماجہ کتاب الزھد باب ذکر التوبہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ص ۳۲۳

[32] القرآن الکریم ۲۵/ ۷۰

ماأجاب المجیب المصیب العالم العلامۃ الدراکۃ الفھامۃ ذوالتحقیق الباھرۃ مجدد المائۃ الحاضرۃ مولانا احمد رضا خان فھو حق وصواب وذلک حکم السنۃ والکتاب جزاہ اللہ تعالٰی عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء،ونفعنا وجمیع اھل السنۃ بعلومہ الٰی یوم الجزاء،واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔	باصواب جواب دینے والے عالم نہایت فہم ودرک والے علامہ وسیع تحقیق والے، موجودہ صدی کے مجدد مولانا احمد رضاخاں نے جو جواب دیا رہ حق وصواب ہے،کتاب وسنت کا یہی حکم ہے،اللہ تعالٰی ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطافرمائے اور تمام ہم اہلسنت کو ان کے علم سے قیامت تک بہرور فرمائے،واللہ تعالٰی اعلم اس کا علم اتم واحکم ہے۔(ت)

عبدہ المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی الرضوی

الپیشاوری ثم الجامر جودھپوری کاٹھیاواری عفی عنہ کتبہ

بمحمدن المصطفی النبی الامی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم۔

(۵۸)ماکتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی ھذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القویۃ وبالدلائل الصحیحۃ من عبارات الکتاب والسنۃ فاثابھم اللہ تعالٰی ثواب کثیرًا واجرًا وفیرًا فی یوم القیمۃ وقلع اللہ تعالٰی اساس المبتدعین ومحافل المنکرین المطر ودین وسود اللہ وجوھھم فی الدنیا والدین بحرمۃ سیدنا ومولانا سیدالمرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فالحق احق عندالحق۔	علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عبارات قرآن و حدیث سے جواب دیا اللہ تعالٰی بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر عطافرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے منہ دنیا ودین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار مولٰی سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے۔

حررہ الاثیم عبدالکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دھوراجی

(۵۹)الحمد اللہ علٰی کل حال والشکر للہ علی کل نوالہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین اٰمین وبہ نستعین،امابعد **اقول:** کیا خوب جواب ان سوالوں کا عالم محقق وفاضل مدقق اعلٰحضرت مولانا حاجی الحرمین الشریفین احمد رضاخاں صاحب البریلوی نے

دئے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے۔اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم وترقی درجات میں رکھے،آمین ثم آمین! چونکہ بمصداق لولا العلماء لھلك الجھلاء (اگر علماء نہ ہوتے تو جاہل ہلاک ہوجاتے۔ت) سچ تو یہ ہے کہ آج کل بدمذہب والوں کا اظہار ہورہاہے،یہ چوہے ہیں دین السلام کی کترنی کررہے ہیں،ایسے چوہوں کے سرکوب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت وجماعت جیسے یہ ہمارے اعلحضرت وغیرہم کہ ان کانفرنس کے توڑنے والے ہیں نے بدلائل قرآن شریف وباحادیث صحیح وباقول فقہائے فصیح کے چندیا اڑادی،ہاں ذرا غور کرکے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہ راست بتلارہاہے،حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ [33] (بہترین عمل محبت اور بغض اللہ تعالٰی کی رضا کے لئے ہونا ہے۔ت) اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہ راست جماعت پر مستقیم رکھے،آمین ثم آمین!

کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی بآباء واجداد۔

(۶۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ علی ماھدی والصلوۃ علی رسولہ المصطفی والہ المجتبٰی وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقی، وقلعوا اساس البدع والھوی، امابعد اس عاجز واحقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان محبیان کی از ابتداء تاانتہاء دیکھی،خداوند کریم ان سب کو اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی وحاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ اور سچے عاشق اسلام اور اہل السلام ہیں جنھوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور ان کے ہواخواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے۔ المجیب مصیب ولہ فی الاخرۃ نصیب

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہا کاٹھیاوار دھوراجی

تصدیق جناب مولانا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وکفی والصلوۃ علی سیدنا محمد المصطفی وعلی الہ واھل بیتہ واصحابہ الذین اجتبٰی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی، امابعد حمد وصلوٰہ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیق انیق محبیان ومصحان شفیق کی ابتداء سے انتہاء تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ وعم نوالہ ان سب کو اور خاص کرکے جناب بردار بلکہ از جان بہتر دین کے عاشق،اہل اسلام کے خیر خواہ،محب صادق جناب قاضی وحاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطافرمائے حالاً ومالاً بیشک اس زمانہ

[33] سنن ابو داؤد کتاب السنۃ باب مجانبۃ اھل الاھواء وبغضھم آفتاب عالم پریس لاہور ۲/ ۲۷۶

پر فتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا، یہ ہر مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے، دیکھو سورہ نساء پارہ پنجم:

"وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ؁" [34] ۔	اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔ (ت)

پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور ایسی ویسی خلاف شرع مجلسیں سم قاتل ہے، اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے، خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق عطا فرمائے، آمین!

الراقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر صاحب سید غلام محی الدین بن مولانہ مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہما بدست خود۔

(۶۲) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ العلیم العلام وعلی نبیہ والہ وصحبہ الصلوۃ والسلام، اما بعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علماء کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتوی کچھ زیادہ معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرات دلوائی ایک تو برادر ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور مشابہت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور ؎

ان کے پیچھے پیچھے جنت الماوٰی کروں

لہذا لکھواتا ہوں کہ:

ما افتی العلماء والعظام والفقہاء الکرام فھو حق وصحیح وانا اضعف عبد اللہ الجلیل المحمود ابن الحافظ الاسمعیل المغفور المرحوم تابع لاقوالھم و فتوٰھم فی ھذا المرام و الصلوۃ علی نبیہ والہ وصحبہ والسلام وکان ذلک فی ۲۵ من شھر ذی القعدۃ الحرام من السنۃ الھجریۃ۔	علماء وفقہاء کرام نے جو فتوی دیا وہ صریح حق ہے اور میں اللہ تعالٰی جلیل کا نہایت ضعیف بندہ محمود بن حافظ اسمٰعیل مرحوم، صلوٰۃ وسلام ہو اللہ تعالٰی کے نبی، ان کی آل واصحاب پر، ۲۵ ذی قعدہ سن ہجری میں تحریر کیا گا۔ (ت)

[34] القرآن الکریم ۴/ ۱۱۵

تقریظ جناب مولانا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳)قد اصاب ما جا مولانا العلام وحید العصر فرید الدھر امام الفقھاء راس الانقیاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین والمومنین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ فی مثل ھذا المجالس الشیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالٰی "لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰهِ فِیْ شَیْءٍ"[35]۔وفقنا اللہ تعالٰی ایانا ولسائر المسلمین و المومنین للمفارقۃ والشرکۃ من ھذہ المجالس و الیہ التوفیق وھو احسن رفیق۔	درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولٰنا علام یکتائے زمانہ، تنہائے روزگار، فقہاء کے امام پر ہیزگاروں کے سردار، اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالٰی مسلمین ومومنین کو ان کی درازی عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید وشرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمان کے سوا کافروں کو درست نہ بنائی اور جو ایسا کرے وہ رحمت خدا سے کسی شیئ میں نہیں۔ اللہ تعالٰی ہمیں اور تمام مسلمین و مومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔

حررہ العبد الجانی ابوالقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

تقریظ علمائے مرادآباد

(۶۴)الحمد للہ علی الخبیر سقطت والی العلیم ظفرت بیشک بلاارتیاب جواب صحیح وصواب، ایسے مجالس کا انعقاد بلانزاع حرام، جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ ایسوں ہی کا کام، اس میں بذل جاہ ومال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا، توبہ تنجر، تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کردے، اپنے ایمان کی خبر لے، فرق مبتدعہ وہابیہ، نیاچرہ، مرزائیہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست وموانست ہرگز ہرگز جائز نہیں۔ جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے، دار فانی کے عیش وتفاخر کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت کو بھلادیں، بیشک مسلمانوں کے لئے دنیاوآخرت میں وہی اصلح وانفع ہے جو ان کے لئے ان کے رب تبارک وتعالٰی اور حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا جیساکہ مجیب معظم ومفخم ومصیب مدظلہم الاقدس نے

---

[35] القرآن الکریم ۳/ ۲۸

مبرہن فرمایا، مفتی صاحب موصوف کا علم وفضل ظاہر واشکار، جس سے ہدایت کے چشمے اکناف عالم میں نمودار، اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کے مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام وفضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطہ تحریر سے باہر، میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلدامین نے فرمایا، نہیں نہیں بلکہ یقینا یہ مجد وشرف اسی آقائے نامدار سرکار ابد قرار فداہ روحی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے وقار سے ہے جن کے صدقہ میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا، جس کو جو ملا ان سے ملا، وہ وہی آفتاب رسالت ہیں جنھوں نے بعضے مقربان درگاہ علیہ متع اللہ المسلمین بقائہم کو عالم روءیا میں اپنے نور بار جلو کی جھلک دکھا کر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ "احمدی رضا کی خدمتیں قبول ہیں"۔ والحمد اللہ علی ذلک، ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل فرمائیں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں، اللہ تبارک وتعالٰی ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے آمین ثم آمین! واخر دعوٰنا ان الحمد اللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین والہ وصحبہ الطیبین الطاھرین کلھم اجمعین الی یوم الدین۔

حررہ العبد المذنب ابوالمکارم محمد عماد الدین عفی عنہ

(۶۵) الجواب صحیح والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب فقیر ابوالبرکات عبید المصطفٰی سید احمد غفر اللہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین، امام علمائے اہل سنت، عالم کتاب وملت، عارف باللہ، نائب رسول اللہ، مجدد مائۃ حاضرہ، صاحب حجۃ قاہرہ، مؤید ملت طاہرہ، سیدنا ومولانا الحاج اعلحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ نے دربارہ مسئلہ ہذا تحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور احق بالاتباع ہے، مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری ہے۔ اور خلاف اس کا ضلالت وموجب ہلاکت، واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم، فقیر قادری حکیم عبدالاحد الشہیر بسلطان الواعظمین خادم ومدرس مدرسۃ الحدیث

پیلی بھیت ابن علامہ اوحد ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔

(۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت و محی سنت مولانا و بالفضل المولوی احمد رضاخاں صاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر ابوسراج عبدالحق رضوی عفی عنہ

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیح۔

فقیر قادری حبیب الرحمٰن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم. الحمد للہ الاعلی والصلوۃ والسلام علی رسول المجتبٰی وعلی الہ واصحابہ الذین ھم اسانید الھدی، امابعد یہ فتوے عالم اکمل، فاضل اجل، حامی دین غرا حضرت مولٰنا مولوی احمد رضاخاں صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا، نہایت صحیح اور درست پایا، بلاشبہہ یہ مجلس منحوس، مکر اور فریب سے دین اور دینا دونوں برباد کرنے والی، اگر مسلمان ان کی صحت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین ودنیا دونوں خراب کریں گے، چنانچہ فرمایا حق سبحانہ وتعالٰی نے:

"لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ"[36]. قالا فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الایۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسول المنافقون والیھودوالفساق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ علی معنی انہ لاینبغی ان یتحق ذلک، وحقہ ان یمتنع ولایجود بحال[37] انتھی، وایضا فیہ	تم ایسی قوم نہ پاؤ گے جو اللہ تعالٰی اور آخرت پر ایمان لائے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے مخالفوں سے محبت کریں، روح البیان میں اس آیہ کریمہ کے تحت فرمایا: اللہ ورسول کے مخالف، منافق، یہود، فساق، ظالم، بدعتی لوگ ہیں، اور "نہ پائیں" سے مراد محبت وتعلق کی نفی ہے یعنی ایسا نہیں ہونا چاہئے اور اس سے بچنا لازم ہے، بہر حال اس سے باز رہے، ختم ہوا، اور اس میں ہے

[36] القرآن الکریم ۵۸/ ۲۲

[37] روح البیان (التفسیر) تحت آیۃ ۵۸/ ۲۲ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج الریاض ۹/ ۴۱۲

عن سھل بن عبداللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانه واخلص توحیدہ فانه لایانس الٰی مبتدع والایجالسه ولایواکله ولایشاربه ولایصاحبه ویظھر من نفسه العداوہ والبغضاء[38] انتھی۔	سہل بن عبداللہ تستری قدس سرہ، سے منقول ہے کہ صحیح الایمان والاخلاص توحید والا شخص نہ بدعتی لوگوں کی رغبت رکھے، نہ ان کے پاس بیٹھے، نہ ان کے ساتھ کھائے، نہ ان کی صحبت میں جائے اور ان سے عداوت وبغض کا مظاہرہ کرے، انتہی (ت)

اور یہ ان کا کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی کے لئے قائم کی ہے بالکل فریب اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے، کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان سے اختلاط عــــہ، اور مداہنت ممنوع ہے، چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے:

ومن داھن مبتدعا سلبه اللہ حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطب عزفی الدنیا اوعرض منھا اذله اللہ بتلك العزۃ وافقراللہ بذلك الغنی[39] انتھی۔ و ایضا قال سبحنه تعالٰی وتقدس "وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُۙ"[40]۔ قال فی جواہر التنزیل تحت ھذہ الایة الکریمة وھی نار جھنم والرکون ھو المیل	جو بدعتی کے معالمہ میں کمزوری دکھائے اللہ تعالٰی اس سے سنت کی حلاوت کو سلب فرماتاہے اور جو شخص بدعتی کی دعوت کو دنیاوی عزت یاسامان کی خاطر قبول کرتاہے تواللہ تعالٰی اس کو اس غناء کے باوجود ذلیل وفقیر کردیتاہے، اللہ تعالٰی نے یہ بھی فرمایا ہے ظالموں کی طرف میلان نہ کروکہ آگ تمھیں چھوئے، جواہر التنزیل میں اس آیہ کریمہ کے تحت فرمایا یہ جہنم کی آگ ہے اور "رکون" تھوڑی میل ہے تو جو ان کے ساتھ مکمل میلان رکھے اور ان کے

عــــہ: یعنی فرقہ باطلہ سے ۱۲۔

[38] روح البیان للحقی (التفسیر) تحت آیۃ ۲۲/۵۸ المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبھا الحاج الریاض ۹/ ۴۱۲

[39] روح البیان للحقی (التفسیر) تحت آیۃ ۲۲/ ۵۸ المکتبۃ الاسلامیہ لصاحبھا الحاج الریاض ۹/ ۴۱۲

[40] القرآن الکریم ۱۱/ ۱۱۳

الیسیر فما ظنك بمن یمیل الیھم کل المیل ویتھالك علی مصاحبتھم ویتعب قلبه وقالبه فی ادخال السرور علیھم ویستنھض الرجل والخیل فی جلب المنافع الیھم ویبتھج بالتزی بزیھم والمشارکة فی غیھم ویمد عینیه الی ماتمتعوا به من زھرة الدنیا الفانیة ویغبطھم بما اوتوا من القطوف الدانیة غافلا معن حقیقة ذلك ذاھلا عن منتھی ماھنالك وینبغی ان یعد مثل ذلك من الذین ظلموا [41] انتھی۔	ساتھی ہونے پر والہانہ انداز اپنائے اور ان میں شامل ہونے پر روحانی وجسمانی خوشی ظاہر کرے اور منافع حاصل کرنے کے لئے اس ٹولے کی طرف دوڑے اور ان کی شکل وصورت پر فخر کرے، ان کی گمراہی میں شرکت کرے، اور دنیاوی امیرانہ سہولیات پر امید لگائے اور ان کے موج میلے پر رشک کرتے ہوئے اس کی حقیقت نہ سمجھے اور نتائج سے بے فکر ہوجائے تو ایسے لوگوں کو ظالموں میں شمار کرنا مناسب ہے۔ (ت)

اس شاہجہان پور میں عرصہ چودہ پندرہ سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکروفریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد اورزیورات اور جائیداد دیہات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا سنا نہیں گیا۔ اور سب خورد برد کر ڈالا یہاں تک کہ طلاب جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے جاتے تھے تو ان سے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے، اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خاں صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ ان سے علیحدہ ہوگئے اور فقیر سے اور اہل ندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا انھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کرینگے، اور پھر بھی انھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی، اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا، اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی، ان شاء اللہ تعالٰی سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آئیں گے۔

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہان پوری عفی عنہ۔

(۷۱) اصاب من اجاب۔   العبد نور احمد عفی عنہ

[41] جواھر التنزیل

(۷۲)الجواب صحیح۔ محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳)الجواب صحیح۔ ظہور احمد شاہجہان پوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴)الجواب صحیح۔

محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیہ الواقعۃ بلدۃ کلکتہ ۲۸ جمادی الاولٰی ۱۳۳۶ الہجریۃ المقدسۃ

(۷۵)بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ علی الھدایۃ والرشاد ونعوذ باللہ من البغی والعناد، والصلوٰۃ والسلام علی نبییہ المصطفی والہ وصحبہ الذین اجتباہم واصطفی، اما بعد فقیر حضرت مجدد دین وملت، قامع شرکت وبدعت، مجدد مائتہ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ، امام اہلسنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ وابقاہ کے حرف حرف سے متفق ہے، نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا ان کے فضلے ندوۃ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام، اور اس کو حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر وبے دین ہے، ملعون نیچریوں نے خوشنودی نصارٰی کے لئے حب جاہ میں گرفتار ہو کر انگریزی تعلیم کا جال پھیلا رکھا ہے جس سے اس گروہ نابکار بندہ کفار کی غرض فاسد یہ ہے کہ جوہر ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار ناہنجار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب مل جائے، ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدارس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی، آئی، اے، کلکٹر آف ویلور نے خطبہ صدارت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتداء میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہوجاتے ہیں آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں، اگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند، ایم۔اے، یا بی۔اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہئے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑجاتے ہیں، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کے لئے اخبار وکیل)

جن خبیث کانفرنس ونیچری جلسوں میں ان کے معین ومددگار بیٹھ کر خلاف نصوص قرآنی واحادیث محبوب ربانی ریزولیوشن پاس کرتے ہوں ان کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ شقاوت پژدہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کا بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے،

(۱)رب العزت ارشاد فرماتا ہیں:

"یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ	اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو

"وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ "[42] (۲) " مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ "[43]۔	دوست نہ سمجھوں اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں۔(ت) اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدانہ کردے گا گندے کو ستھرے سے (ت)

حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے:

اباھریرۃ یقول:قال رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بمالم تسمعوا انتم واٰباؤکم ایاکم وایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم[44]۔ (۲)من اعرض عن صاحب بدعۃ بغضاً لہ فی اللہ ملا اللہ قلبہ امناً وایماناً[45]۔ (۳)من مشی الی صاحب بدعۃ لیوقرھم فقد اعان علی ھدم الاسلام[46]۔	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں (ایک گروہ)فریب دینے والوں اور جھوٹ بولنے والوں کا ہوگا وہ تمھارے سامنے ایسی باتیں لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سنا ہوگا نہ تمھارے باپ دادا نے،تو ایسے لوگوں سے بچو اور انھیں اپنے قریب نہ آنے دو تاکہ وہ تمھیں گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں۔(ت) جس نے بغض کی بنا پر بدمذہب سے اعراض کیا تو اللہ تعالٰی اس کا دل امن وایمان سے بھردے گا۔(ت) جو کسی بدعتی کی تعظیم کے لئے گیا اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔(ت)

غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالامال ہیں،خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ ناچیزہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے،آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوۃ واکمل التسلیم۔فقیر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ رامپوری

[42] القرآن الکریم ۹/ ۲۳

[43] القرآن الکریم ۳/ ۱۷۹

[44] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰

[45] تاریخ بغداد ترجمہ ۷۸ ۵۳ عبدالرحمن بن نافع دار الکتاب العربی بیروت ۱۰/ ۲۶۴

[46] کنز العمال حدیث ۱۱۲۳ موسستہ الرسالۃ بیروت ۱/ ۲۲۲

ابن شیر بشیہ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابوالوقت مولٰنا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میر ٹھی زید مجدہ

مبسملًا وحامدًا محمدًا (جلا وعلا) ومصلیًا ومسلمًا محمدًا (سلم اللہ علیہ وصلی) امابعد کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا ٹھیاوار کی ایک تعلیمی انجمن ہے، مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعر مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری واہم امر ہے جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے۔

"وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ" [47]۔	اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں۔ (ت)

نیز ارشاد ہوتا ہے:

"يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ" [48]۔	اللہ تمھارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا (ت)

طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ماکان ومایکون صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہوتا ہے کہ:

طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ [49]۔	علم طلب کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے (ت)

نیز: اطلبوا العلم ولو بالصین [50] (علم حاصل کرو چاہئے چین جانا پڑے۔ت) لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کون سا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلم حضرت سیدنا مولٰی علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے کہ:

العلوم خمسۃ الفقۃ للادیان والطب للابدان و الھندسۃ للبنیان والنحو للسان والنجوم للزمان [51] کذافی مدینۃ	علوم پانچ ہیں: فقہ، دین کے لئے، طب، بدن کے لئے۔ ہندسہ عمارت کے لئے، نحو زبان کے لئے، نجوم زمانہ کے لئے۔ جیسا کہ مدینۃ العلوم

---

[47] القرآن الکریم ۳/ ۱۰۴

[48] القرآن الکریم ۵۸/ ۱۱

[49] فواتح الرحموت بذیل المستصفٰی مسئلہ الواجب علی الکفایۃ واجب علی الکل منشورات الرضی قم ایران ۱/ ۶۳

[50] کنزالعمال حدیث ۲۸۶۹۸،۲۸۶۹۸، ۲۸۶۹۸ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۰/ ۱۳۸

[51] مدینۃ العلوم

العلوم .وقال الامام الشافعی رحمہ اللہ تعالٰی علیہ العلم علمان علم الطب للابدان وعلم الفقۃ للادیان[52]۔	میں مذکور ہے، امام شافعی رحمہ اللہ تعالٰی نے فرمایا: علم دو ہیں؛ علم طب، بدن کے لئے، اور علم فقہ، دین کے لئے (ت)

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنٰی توجہ معلوم ہوجاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد دین ہی ہے، چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع، اور اگر جیساکہ بعض مأولین معانی آیات واحادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو بہر نوع علوم ابدان پر اولیت ان مأولین کے نزدیک بھی مسلم ہوگی، اس لئے معاملات تعلیم وتعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لئے منکم ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے:

"فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾"[53]	تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمھیں علم نہیں (ت)

اہل ذکر ہونا اور شان رفع کا مورد بننے کے لئے "الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا"[54] (جو ایمان لائے۔ت) کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم ومسلمہ کا ہونا لابد ہے، پس جہاں مسائل تعلم وتعلیم پر غور کرنے کے لئے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو "یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِؕ"[55] اور "اَهْلَ الذِّكْرِ"[56] کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں "یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْۙ"[57] کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان واسلام واشاعت علوم دین کے فرض اہم واولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورت زمانہ کے لئے تجارت وزراعت، صنعت وحرفت نیز ایسی السنہ وکتب کے تعلم وتعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو ان کی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی، البتہ اگر ارکان انجمن معراعن الدین والایمان ہوں، اور مبحث مشورہ تعلیم وتعلم علوم مخرب دین وایمان تو وہ انجمن یقینا مردود اس کی شرکت سے اہل ایمان کے لئے بہر نوع گریز واجب، جیساکہ اکابر علماء کے فتاوے سے بوضاحت ثابت ہوچکا، واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔　فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

52

53 القرآن الکریم ۱۶/ ۴۳ و ۲۱/ ۷

54 القرآن الکریم ۵۸/ ۱۱

55 القرآن الکریم ۳/ ۱۰۴

56 القرآن الکریم ۱۶/ ۴۳ و ۲۱/ ۷

57 القرآن الکریم ۵۸/ ۱۸

(۷۷) تصدیقات علمائے پنجاب

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالٰی ! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ یہاں پر استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمان زیارت شریف لکھتے ہیں۔آپ کا دعاگو عرصہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے۔آپ کے استفسار کے متعلق جوابا گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا وبدعت کے لئے اشاعتِ امور ہوائیہ وبدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے،میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہذا مہر بھی نہیں رکھتا۔

العبد الملتجی والمشتکی الی اللہ المدعو بمہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔

حررہ الراجی الٰی لطف ربہ القوی عبدالنبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر پھڑ والہ النزیل فی الکلکتہ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ

(۷۹) فرمان ہادی السبیل سید الانبیاء والملائکۃ والرسل رسول الکل عزیز از جان ودل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم بعدما ھو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولحۃ وساعۃ ونفس الف الف مائتہ الف مرۃ الی یوم العلم،جزاہل السنت والجماعت کلہم فی النار ہو،پس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے،ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اسے جائز ہے کہ اپنا حال رائیگاں کرکے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ماانا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہوکر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے۔

"مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ"[58] الایۃ۔ "وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى"[59]۔	جو کچھ تمھیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو الآیۃ۔اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے۔(ت)

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبدالشکور گیسو دراز ابن المرحوم المغفوری مولوی دادا میاں محمدی سنی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ۔

---

[58] القرآن الکریم ۵۹ /۷

[59] القرآن الکریم ۱۷/ ۷۲